پاکستان اور بیرونی دنیا
MCQ's

سوال: درست جواب کا انتخاب کریں۔

۱۔ پاکستان چین سرحدی معاہدہ کب طے پایا؟

(الف) 1950ء (ب) 1956ء (ج) 1961ء (د) 1963ء

۲۔ گوادر بندرگاہ کس ملک کے تعاون سے تعمیر ہوئی؟

(الف) ایران (ب) چین (ج) کویت (د) امریکہ

۳۔ مسئلہ کشمیر پر اب تک پاکستان اور بھارت کی کتنی جنگیں ہو چکی ہیں۔

(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

۴۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان شملہ معاہدہ کب طے پایا؟

(الف) 1969ء (ب) 1972ء (ج) 1976ء (د) 1980ء

۵۔ 1960ء میں پاکستان اور بھارت کے درمیان کون سا معاہدہ طے پایا؟

(الف) معاہدہ سندھ طاس (ب) ایٹمی تنصیبات پر حملہ نہ کرنا

(ج) شملہ معاہدہ (د) تجارتی معاہدہ

۶۔ شاہ ایران نے پہلی بار پاکستان کا دورہ کب کیا تھا؟

(الف) 1948ء (ب) 1950ء (ج) 1952ء (د) 1953ء

۷۔ علاقائی تعاون برائے ترقی کی تنظیم کے رکن ممالک کون کونسے تھے؟

(الف) ایران، پاکستان اور افغانستان (ب) پاکستان، عراق اور ترکی

(ج) ترکی، ایران اور سعودی (د) پاکستان، ایران اور ترکی

۸۔ D-8 تنظیم میں شامل ممالک کی تعداد کتنی ہے؟

(الف) 7 **(ب) 8** (ج) 9 (د) 10

۹۔ پاکستان اقوام متحدہ کا رکن کب بنا ہے؟

(الف) اگست 1948ء **(ب) ستمبر 1947ء**

(ج) اکتوبر 1948ء (د) نومبر 1948ء

۱۰۔ 1996ء میں طالبان نے کون سا شہر فتح کیا؟

(الف) قندھار (ب) جلال آباد **(ج) کابل** (د) خوست

۱۱۔ وسط ایشیائی ریاستوں کی تعداد کتنی ہے؟

(الف) پانچ (ب) چھ (ج) آٹھ (د) نو

۱۲۔ رقبہ کے لحاظ سے عالم اسلام کا سب سے بڑا ملک کون سا ہے؟

(الف) پاکستان **(ب) قازقستان** (ج) ازبکستان (د) ترکمانستان

۱۳۔ 1969ء میں ہونے والے پہلی سربراہ کانفرنس میں کتنے مسلم ممالک نے شرکت کی؟

(الف) 22 (ب) 23 **(ج) 24** (د) 25

۱۴۔ OIC کی سربراہ کانفرنس کتنے سال بعد منعقد ہوتی ہے؟

(الف) تین سال بعد (ب) چار سال بعد

(ج) پانچ سال بعد (د) ایک سال بعد

۱۵۔ مسئلہ کشمیر پہلی مرتبہ اقوام متحدہ میں کب پیش ہوا؟

(الف) یکم جنوری 1948ء (ب) 22 جنوری 1948ء

(ج) 5 جنوری 1949ء (د) اکتوبر 1947ء

۱۶۔ معاہدہ جاریہ کب طے پایا؟

(الف) اگست 1948ء (ب) اگست 1949ء

(ج) اگست 1947ء (د) اکتوبر 1947ء

۱۷۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان جنوبی ایشیاء میں کہاں واقع ہے؟

(الف) شمال مغرب **(ب) شمال مشرق**

(ج) جنوب مغرب (د) جنوب مشرق

۱۸۔ پاکستان اور چین کے درمیان سرحدی تنازعہ کب شروع ہوا؟

(الف) 1940 **(ب) 1950** (ج) 1960 (د) 1965

۱۹۔ J.F 17 Thunder پاکستان نے کس ملک کی مدد سے تیار کیا ہے؟

(الف) بھارت (ب) ایران **(ج) چین** (د) جاپان

۲۰۔ علاقائی تعاون برائے ترقی کی تنظیم کب وجود میں آئی؟

(الف) 1961ء (ب) 1962ء (ج) 1963ء **(د) 1964ء**

۲۱۔ کمیونسٹ انقلاب کب شروع ہوا؟

(الف) 1978ء (ب) 1979ء (ج) 1980ء (د) 1981ء

۲۲۔ پاکستان نے طالبان کی حکومت کو کب تسلیم کیا؟

(الف) 1991ء **(ب) 1992ء** (ج) 1993ء (د) 1994ء

۲۳۔ امریکہ پر خودکش حملے کب ہوئے؟

(الف) 9 ستمبر 2001ء (ب) 10 ستمبر 2001ء

(ج) 11 ستمبر 2001ء (د) 12 ستمبر 2001ء

۲۴۔ پاکستان نے ایٹمی دھماکے کب کیے؟

(الف) 1995ء (ب) 1996ء (ج) 1997ء **(د) 1998ء**

۲۵۔ پاکستان میں تباہ کن زلزلہ کب آیا تھا؟

(الف) 18 اکتوبر 2005ء (ب) 19 اکتوبر 2005ء

(ج) دسمبر 2005ء (د) جنوری 2005ء

۲۶۔ پاکستان کب امریکی بلاک میں شامل ہو گیا۔

(الف) 1945ء (ب) 1950ء (ج) 1960ء (د) 1970ء

مختصر سوالات

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

سوال 1: پاکستان کے خارجہ پالیسی کے بنیادی مقاصد کیا ہیں؟

جواب: پاکستان کے خارجہ پالیسی کے مقاصد درجہ ذیل ہیں۔

۱۔ قومی سلامتی ۲۔ نظریاتی تحفظ ۳۔ معاشی ترقی

پاکستان کو ہمسایہ اور سپر پاور سے خطرہ لاحق ہوتا ہے اس لیے سب سے پہلے خارجہ پالیسی کا مقصد قومی سلامتی ہے۔ اس طرح پاکستان چونکہ ایک نظریہ کے تحت وجود میں آیا ہے اس لیے پاکستان اپنے نظریاتی اساس کی حفاظت چاہتا ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان چونکہ ایک ترقی پذیر ملک ہے۔ اس لیے خارجہ پالیسی کا تیسرا مقصد پاکستان کی معاشی ترقی ہے۔

سوال 2: پاکستان کی جغرافیائی اہمیت بیان کریں؟

جواب: پاکستان جغرافیائی اور سیاسی لحاظ سے بہت اہمیت کا حامل ہے۔ محل وقوع کے لحاظ سے پاکستان اسلامی دنیا کے مفادات، بین الاقوامی تجارت اور علاقائی سالمیت کے لیے بہت اہمیت رکھتا ہے۔ پاکستان دنیائے اسلام کے وسط میں واقع ہے جو مغرب میں مراکش سے لے کر مشرق میں انڈونیشیا تک پھیلی ہوئی ہے۔ پاکستان کی سرحدیں دنیا کی ایک بڑی طاقت چین سے ملی ہوئی ہیں۔

پاکستان کے جنوب میں بحیرہ عرب واقع ہے جو تجارت اور تحفظ کے لحاظ سے پاکستان کے لیے بہت اہم ہے۔ پاکستان کے مشرق میں بھارت واقع ہے جو پاکستان کا ہمسایہ اور دشمن ملک ہے۔ پاکستان کے مغرب میں ایران واقع ہے جو ایک اسلامی ملک ہے۔

سوال 3: پاکستان اور چین کے تعلقات پر نوٹ لکھیں؟

جواب: چین جب 1949ء میں آزاد ہوا تو پاکستان نے اس کو تسلیم کیا۔ 1950ء میں پاکستان اور چین کے درمیان سرحدی تنازعہ شروع ہوا تو اس کو دونوں ممالک نے بہت اچھے انداز سے حل کیا۔ 1960ء میں دونوں ممالک کے تعلقات دوستانہ ہو گئے۔ 1963ء میں چین اور پاکستان کے درمیان پہلا تجارتی معاہدہ ہوا۔ پاکستان نے چین کی مدد سے J.F – 17 – Thunder الخالد ٹینک، شاہراہ قراقرم اور گوادر بندرگاہ تعمیر کیے ہیں۔ اس کے علاوہ بہت سے کارخانے چین کی مدد سے پاکستان نے قائم کیے ہیں۔

سوال 4: پاکستان اور ازبکستان کے تعلقات بیان کریں؟

جواب: پاکستان اور ازبکستان کے تعلقات اُس وقت شروع ہو گئے جب ازبکستان نے سویت یونین سے آزادی حاصل کی۔ دونوں ممالک نے تعلقات کو فروغ دینے کے لیے کئی معاہدوں پر دستخط کیے ہیں۔ پہلا معاہدہ 1992ء میں کراچی میں ہوا۔ مارچ 1992ء میں ازبکستان اور پاکستان کے درمیان اقتصادی، تجارتی اور کاروباری تعلقات کو فروغ دینے کے لیے نجی شعبے میں ایک معاہدہ طے کیا۔ اس طرح مختلف معاہدوں کے تحت دونوں ممالک تجارت، مواصلات، توانائی، بینکاری اور سڑکوں کے تعمیر کے شعبوں میں ایک دوسرے سے تعاون کریں گے۔ مسئلہ کشمیر پر ازبکستان پاکستان کی حمایت کرتا ہے۔

سوال 5: OIC کیا ہے۔ اس کے قیام کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

جواب: مسلمانان عالم کی دیرینہ خواہش تھی کہ ایک ایسا پلیٹ فارم قائم کیا جائے جس پر تمام

اسلامی ممالک اکٹھے ہو کر اپنے مشترکہ مسائل کا حل تلاش کر سکیں اور عالم اسلام کو درپیش بیرونی خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے لائحہ عمل تیار کر سکیں۔ 1969ء میں جب مسجد اقصیٰ میں آتشزدگی کا واقعہ پیش آیا تو اسلامی ممالک کو تشویش لاحق ہوئی چنانچہ سعودی عرب اور مراکش کے حکومتوں نے اس میں بہت اہم کردار ادا کیا۔ ان حکومتوں نے ایک کمیٹی منعقد کی جس میں سات ممالک شامل تھے۔ اس کمیٹی نے اسلامی ممالک کی حکومتوں سے مشورے کے بعد ستمبر 1969ء میں اسلامی سربراہ کانفرنس مراکش کے شہر رباط میں منعقد کی جس میں 24 ممالک نے شرکت کی اور اس طرح اسلامی سربراہ کانفرنس کی بنیاد رکھی گئی۔

سوال 6: اقوام متحدہ میں پاکستان کے کردار پر نوٹ لکھیں؟

جواب: قیام پاکستان کے صرف ڈیڑھ ماہ بعد یعنی 30 ستمبر 1947ء کو پاکستان اقوام متحدہ کا ممبر بنا۔ پاکستان اقوام متحدہ کے سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہے۔ اقوام متحدہ کے بنیادی اور مخصوص سرگرمیوں میں پاکستان نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ جنرل اسمبلی کے عمومی اور خصوصی اجلاسوں میں پاکستان کے مندوبین نے عالمی مسائل پر اپنے نقطہ نظر کو موثر انداز میں پیش کیا ہے۔ 1980ء میں پاکستان کے صدر جنرل ضیاء الحق کو عالم اسلام کے نمائندے کی حیثیت سے جنرل اسمبلی کی صدارت کا اعزاز بھی حاصل ہوا۔ پاکستان کئی بار سلامتی کونسل کا غیر مستقل رکن منتخب ہوا ہے۔ اسی طرح اقتصادی، معاشرتی اور سماجی کونسلوں کی کارروائیوں میں پاکستان نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ پاکستان کے فوجی دستوں نے اقوام متحدہ کی امن فوج میں شامل ہو کر بیشتر ممالک میں امن وامان قائم رکھنے کے فرائض انجام دیے ہیں۔

سوال 7: پاک افغان تعلقات پر روشنی ڈالیں؟

جواب: پاکستان اور افغانستان دونوں اسلامی ممالک ہیں لیکن ابتدا ہی سے دونوں ممالک کے تعلقات خراب ہیں۔ افغانستان نے اقوام متحدہ میں پاکستان کے رکنیت کی مخالفت کی۔ اگست

1956ء میں وزیر اعظم پاکستان نے افغانستان کا دورہ کیا اور نومبر 1956ء میں افغانستان کے صدر نے پاکستان کا دورہ کیا۔ 1978ء میں جب روس نے افغانستان پر حملہ کیا تو لاکھوں مہاجرین نے پاکستان میں پناہ لی۔ 1992ء میں پاکستان نے افغان مجاہدین کی حکومت کو تسلیم کیا۔ 1996ء میں افغانستان میں طالبان کی حکومت قائم ہوئی تو پاکستان نے اس کو تسلیم کیا۔ حامد کرزئی کے حکومت کے ساتھ پاکستان کے خوشگوار تعلقات تھے۔ افغانستان کو امداد دینے والے ممالک میں پاکستان سرفہرست ہے۔

تفصیلی سوالات

سوال 1: پاکستان کے ہمسایہ ممالک کے ساتھ تعلقات بیان کریں؟

جواب: پاکستان کے ہمسایہ ممالک چین، بھارت، ایران اور افغانستان ہیں۔ ہمسایہ ممالک وہ ممالک ہوتے ہیں جن کے ساتھ اگر تعلقات خوشگوار ہو تو ملک ترقی کے راہ پر گامزن ہوتا ہے ان ممالک کے ساتھ تعلقات کے بارے میں ذکر کیا گیا ہے۔

ا۔ عوامی جمہوریہ چین: پاکستان کے شمال میں عوامی جمہوریہ چین واقع ہے۔ 1949ء میں چین نے آزادی حاصل کی پاکستان نے اقوام متحدہ میں چین کی حمایت کی۔ 1950ء میں دونوں ممالک نے سرحدی تنازعہ کو خوشگوار ماحول میں حل کیا۔ 1963ء میں چین کے ساتھ پاکستان کا پہلا تجارتی معاہدہ ہوا۔ J – F – Thunder – 17 الخالد ٹینک اور گوادر بندرگاہ پاکستان نے چین کی مدد سے بنائے۔ اس کے علاوہ پاکستان میں چین کی مدد سے کئی منصوبے چل رہے ہیں جیسا کہ ہیوی میکنیکل کمپلیکس ٹیکسلا، ایروناٹیکل کمپلیکس کامرہ، سینڈک پروجیکٹ سی پیک، چشمہ پاور پلانٹ، چترال ٹنل وغیرہ اس کے علاوہ شاہراہ قراقرم دونوں ممالک کے لازوال دوستی کی مثال ہے۔

۲۔ بھارت: پاکستان اور بھارت نے ایک ساتھ تاج برطانیہ سے آزادی حاصل کی۔ لیکن ابتدا ہی

سے دونوں ممالک کے تعلقات خوشگوار نہیں ہے۔ پاکستان جب معرض وجود میں آیا تو بھارت نے پاکستان کو مشکلات میں پھنسا دیا۔ مسئلہ کشمیر کی وجہ سے دونوں ممالک کے درمیان جنگ ہوئی اور ابھی تک دونوں ممالک کے درمیان فساد کی جڑ ہے۔ درج ذیل معاہدے اور مذاکرات پاکستان اور بھارت کے درمیان مختلف ادوار میں حالات کے مطابق ہوئے۔

۱۔ سندھ طاس معاہدہ 1960ء

۲۔ شملہ معاہدہ جولائی 1972ء

۳۔ 1988ء میں سارک کانفرنس کے موقع پر دونوں ممالک کے سربراہوں کے درمیان ملاقات ہوئی۔

۴۔ 1990ء میں باہمی تجارتی معاہدہ

۵۔ 14 تا 17 جولائی آگرہ میں پاکستان اور بھارت کے سربراہوں کی ملاقاتیں

۶۔ اسلام آباد سارک کانفرنس 2004ء

۷۔ 2004ء میں پاکستان اور بھارت کے سربراہوں کے درمیان اقوام متحدہ میں ملاقات۔

لیکن مسئلہ کشمیر کی وجہ سے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات خراب ہوتے رہتے ہیں۔

۳۔ <u>ایران:</u> پاکستان کے مغرب میں ایران واقع ہے۔ پاکستان کو اقوام میں سب سے پہلے ایران نے تسلیم کیا۔ قیام پاکستان کے بعد وزیر اعظم پاکستان لیاقت علی خان نے ایران کا دورہ کیا۔ 1950ء میں شاہ ایران پاکستان تشریف لائے۔ 1964ء میں دونوں ممالک RCD کے ممبر بنے۔ 1965ء میں ایران اور پاکستان کے درمیان ثقافتی معاہدہ ہوا۔ 1985ء میں دونوں ممالک ECO کے اراکین بنے۔ 1961ء میں افغانستان اور پاکستان کے تعلقات میں ایران نے بہت اہم کردار ادا کیا۔ ایران نے 1965ء اور 1971ء کے پاک بھارت جنگوں میں پاکستان کی مالی، اخلاقی اور سفارتی مدد کی۔ ایران، عراق تنازعہ میں پاکستان نے اہم کردار ادا کیا۔ 1997ء میں

دونوں ممالک D-8 تنظیم کے رکن بنے۔ 1998ء میں پاکستان نے ایٹمی دھماکے کیے تو ایران نے پاکستان کی مدد کی۔

۴۔ **افغانستان:** پاکستان کے شمال مغرب میں افغانستان واقع ہے۔ افغانستان پہلا ملک ہے جس نے اقوام متحدہ میں پاکستان کی مخالفت کی۔ تاہم دونوں ممالک کے درمیان مختلف اوقات میں معاہدے ہوئے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ اگست 1956ء میں وزیر اعظم پاکستان نے افغانستان کا دورہ کیا۔
۲۔ نومبر 1956ء میں افغانستان کے صدر نے پاکستان کا دورہ کیا۔
۳۔ 1958ء میں پاکستان نے افغانستان کو راہداری کی سہولت فراہم کی۔
۴۔ 1978ء میں کمیونسٹ انقلاب کے دوران پاکستان نے لاکھوں افغان مہاجرین کو پناہ دی۔
۵۔ 1992ء میں پاکستان نے افغانستان میں افغان مجاہدین کی حکومت کو تسلیم کیا۔
۶۔ حامد کرزئی کی حکومت کے ساتھ پاکستان کے خوشگوار تعلقات تھے۔

سوال ۲: پاکستان کے وسط ایشیائی ریاستوں کے ساتھ تعلقات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: روس سے آزادی حاصل کرنے کے بعد پاکستان کے وسط ایشیاء کے ممالک کے ساتھ تعلقات اور بھی مستحکم ہو گئے۔ ان تعلقات کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

۱۔ **ازبکستان کے ساتھ تعلقات:** ازبکستان کو جب آزادی حاصل ہوئی تو پاکستان اور ازبکستان کے تعلقات کو فروغ ملا اور مختلف معاہدوں پر دونوں ممالک کے درمیان دستخط ہوئے۔ پہلا فضائی معاہدہ پاکستان اور ازبکستان کے درمیان 1992ء میں کراچی میں ہوا۔ مارچ 1992ء میں ازبکستان اور پاکستان کے مابین اقتصادی، تجارتی اور کاروباری تعلقات کو فروغ دینے کے لیے نجی شعبے میں ایک معاہدہ طے پایا۔ اس کے علاوہ دونوں ممالک تجارت مواصلات، توانائی، بینکاری اور سڑکوں کی تعمیر کے شعبوں میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں گے۔ مسئلہ کشمیر پر ازبکستان پاکستان کی

موقف کی حمایت کرتا ہے۔

۲۔ ترکمانستان کے ساتھ تعلقات: پاکستان اور ترکمانستان کے تعلقات انتہائی خوشگوار ہیں اور مسئلہ کشمیر پر پاکستان کی حمایت کرتا ہے۔ پی آئی اے اور نیشنل بینک آف پاکستان نے ترکمانستان کے دارالحکومت اشک آباد میں اپنی اپنی شاخیں قائم کی ہیں۔ پاکستان اور ترکمانستان کے مابین قدرتی گیس کا معاہدہ ستمبر 1991ء میں طے پایا۔ مختلف شعبوں میں تعاون کے سلسلے میں مشترکہ کمیشن کا قیام 1999ء میں عمل لایا گیا۔

۳۔ قازقستان کے ساتھ تعلقات: قازقستان رقبے کے لحاظ سے عالم اسلام کا سب سے بڑا ملک ہے۔ پاکستان اور ازبکستان کے تعلقات خوشگوار ہیں۔ 1992ء میں قازقستان کے صدر پاکستان کے دورے پر آئے اور مختلف معاہدوں پر دستخط کیے۔ جن کی رو سے سائنس اور ٹیکنالوجی، تجارت، معیشت اور ذرائع آمدورفت کے شعبوں میں تعاون کی راہیں ہموار ہوگیں۔ 1998ء میں پاکستان، چین، کرغزستان اور قازقستان کے مابین راہداری تجارت Transit Trade کا معاہدہ طے پایا۔ اس معاہدے کی بدولت چاروں ممالک کے درمیان تجارت کو فروغ ملے گا۔

۴۔ کرغزستان کے ساتھ تعلقات: پاکستان اور کرغزستان کے درمیان خوشگوار تعلقات ہیں۔ 1991ء میں پاکستان اور کرغزستان کے درمیان اقتصادی اور ثقافتی کو فروغ دینے کا معاہدہ ہوا۔ 1994ء میں پاکستان، چین، قازقستان اور کرغزستان شاہراہ قراقرم کو بین الاقوامی معیار کے مطابق بنانے پر متفق ہوئے۔ 1994ء میں پاکستان اور کرغزستان کے مابین ایک دوسرے کے ملک میں سفارت خانے کھولنے کا فیصلہ کیا گیا۔

۵۔ تاجکستان کے ساتھ تعلقات: تاجکستان پاکستان کے بہت قریب واقع ہے۔ افغانستان کا علاقہ واخان دونوں ممالک کو جدا کرتا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان خوشگوار تعلقات ہیں۔

1992ء میں تاجکستان نے پاکستان کو بجلی فراہم کرنے کی پیشکش کی۔ دونوں ممالک کے درمیان دو طرف پروازوں کے معاہدوں پر دستخط ہوئے۔ پاکستان نے تاجکستان کو راہداری کی سہولت فراہم کی۔ سائنس، اقتصادیات اور باہمی تجارت کو فروغ دینے کے لیے دونوں ممالک کے درمیان 1994ء میں معاہدے ہوئے۔

سوال 3: پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات پر تبصرہ کریں؟

جواب: پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات ابتدا ہی سے خوشگوار ہیں۔ سعودی عرب نے تحریک پاکستان سے لے کر قیام پاکستان تک پاکستان کی بھرپور حمایت کی درج ذیل نکات پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات اور بھی واضح کرتے ہیں۔

ا۔ مقدس مقامات: پاکستان سعودی عرب کو اس لیے قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے کہ سعودی عرب مقدس مقامات کی سرزمین ہے۔ ہزاروں پاکستانی ہر سال فریضہ حج ادا کرنے کے لیے سعودی عرب جاتے ہیں۔

۲۔ ہنر مند افراد کی معاونت: سعودی عرب نے پاکستان کے ہنر مند افراد کے لیے ہزاروں ویزے جاری کیے اور آج ہزاروں پاکستانی سعودی عرب میں محنت مزدوری کر رہے ہیں۔

۳۔ شاہ فیصل مسجد اور اسلامی یونیورسٹی کا قیام: سعودی عرب نے پاکستان میں شاہ فیصل مسجد تعمیر کیا جو دونوں ممالک کے درمیان لازوال دوستی کا ایک جیتا جاگتا مثال ہے۔ اس کے علاوہ اسلامی تعلیم کو فروغ دینے کے لیے اسلام آباد میں اسلامی یونیورسٹی سعودی حکومت نے تعمیر کی۔

۴۔ پاکستان کے ایٹمی دھماکے اور سعودی عرب: پاکستان نے جب 1998ء میں ایٹمی دھماکے کیے تو بین الاقوامی برادری نے پاکستان پر معاشی پابندیاں عائد کیے اس دوران سعودی عرب نے پاکستان کے معاشی مسائل کو حل کرنے کے لیے بھرپور مدد کی اور ایک عرصے تک پاکستان کو کروڑوں روپے کا تیل فراہم کیا۔

۵۔ قدرتی آفات میں پاکستان کی مدد: 18 اکتوبر 2005ء کے تباہ کن زلزلے اور 2010 کے سیلاب میں سعودی عرب نے پاکستان کی بھرپور مدد کی۔

۶۔ جنرل ضیاء الحق اور سعودی عرب: پاکستان کے صدر جنرل ضیاء الحق اور سعودی عرب کے فرمان روا کے درمیان ذاتی تعلقات تھے جس نے پاکستان کو ترقی دینے میں اہم کردار ادا کیا۔

سوال 4: بڑی طاقتوں کے ساتھ پاکستان کے تعلقات کا جائزہ لیں؟

جواب: پاکستان کی شروع ہی سے خواہش تھی کہ دنیا کے تمام ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات رکھیں چونکہ پاکستان اقتصادی اور دفاعی لحاظ سے کمزور تھا۔ اس لیے پاکستان چاہتا تھا کہ دفاعی اور معاشی لحاظ سے ترقی یافتہ ممالک سے قریبی دوستانہ تعلقات قائم کریں۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے پاکستان نے امریکہ، چین، برطانیہ، روس، یورپی یونین کے ممالک اور جاپان کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پاکستان اور امریکہ کے تعلقات: پاکستان جب وجود میں آیا تو پاکستان کے پہلے وزیراعظم لیاقت علی خان نے امریکہ کا دورہ کیا۔ 1950ء کے دھائی میں پاکستان امریکی بلاک میں شامل ہو گیا اور سیٹو SEATO اور سنٹو CENTO کا رکن بنا۔ دونوں ممالک کے درمیان باہمی دفاعی معاہدہ 1954ء میں ہوا لیکن 1965ء اور 1971ء کے پاک بھارت جنگوں میں امریکہ نے پاکستان کی کوئی مدد نہیں کی۔ 1979ء میں ایران میں اسلامی انقلاب آیا تو امریکہ پاکستان کی طرف متوجہ ہوا۔ اسی طرح افغانستان میں کمیونسٹ نے مداخلت کی تو امریکہ اور پاکستان کے تعلقات گہرے ہو گئے۔ 1998ء میں پاکستان نے ایٹمی دھماکے کیے تو امریکہ نے پاکستان پر معاشی پابندیاں لگادی۔ تاہم بین الاقوامی سطح پر تمام ممالک اپنے مفادات کو دیکھتے ہیں اس لیے پاکستان اور امریکہ کے تعلقات نشیب و فراز کا شکار ہوتے رہتے ہیں۔

پاکستان اور برطانیہ کے تعلقات: 1947ء میں جب پاکستان نے آزادی حاصل کی تو برطانیہ

نے پاکستان کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کیے۔ 1965ء میں پاکستان اور بھارت کے درمیان رن کچھ کا مسئلہ برطانیہ کی مدد سے حل ہوا۔ 1971ء میں اسلام آباد میں برطانیہ اور پاکستان کے درمیان ایک معاہدہ ہوا جس کے تحت برطانیہ نے تربیلا ڈیم کے لیے بارہ لاکھ پچاس ہزار پاؤنڈ کی اقتصادی امداد دینے کا اعلان کیا۔ 1971ء میں پاکستان اور برطانیہ کے تعلقات کچھ وقت کے لیے بنگلہ دیش کی وجہ سے کشیدہ رہے۔ 1979ء میں برطانیہ نے پاکستان کے ذمے 64 ملین پاؤنڈ کا قرضہ معاف کیا۔ اکتوبر 1981ء میں برطانوی وزیر اعظم مارگریٹ تھیچر پاکستان تشریف لائے اور افغان مہاجرین کے امداد کا اعلان کیا۔ 1965ء اور 1971ء کے پاک بھارت جنگوں میں برطانیہ نے مثبت کردار ادا کیا۔ 1999ء میں خطے کے خراب حالات کے پیش نظر برطانیہ نے پاکستان کو ایٹمی ہتھیار سرحدوں پر نصب کرنے سے روکا۔ 2002ء میں پاکستان اور بھارت کے کشیدگی کے باوجود برطانیہ نے بھارت کو 1 ارب پاؤنڈ کے برطانوی ہتھیاروں کی فراہمی کی پیشکش کی جس پر پاکستان نے تشویش کا اظہار کیا۔

<u>پاکستان اور یورپی یونین:</u> یورپی یونین کے ساتھ پاکستان کے تعلقات دوستانہ اور خوشگوار ہیں۔ پاکستان اپنی برآمدات کا 20% یورپی یونین کو برآمد کرتا ہے۔ یورپی یونین پاکستان کے ساتھ نمایاں سیاسی اور اقتصادی تعاون کر رہا ہے۔ یورپی یونین پاکستان میں تعلیم، بہبود آبادی، انسانی ترقی، ماحولیاتی آلودگی، چائلڈ لیبر، نشے کی لعنت سے نجات اور دیہی مراکز صحت میں کافی مدد کر رہا ہے۔

<u>پاکستان اور جاپان کے تعلقات:</u> پاکستان اور جاپان کے سفارتی تعلقات 1952ء میں قائم ہوئے۔ پاکستان جاپان کو کپاس برآمد کرتا ہے جبکہ جاپان نے پاکستان کے ٹیکسٹائل انڈسٹری کو پروان چڑھایا۔ حکومت جاپان نے پاکستان میں انڈس ہائے وے، چلڈرن ہسپتال PIMS، کوہاٹ ٹنل اور غازی بروتھا جیسے عظیم منصوبے پایہ تکمیل تک پہنچائے۔ اگرچہ پاک جاپان تعلقات

نشیب و فراز کا شکار ہوئے مگر اس کے باوجود پاکستان اور جاپان کے تعلقات میں اضافہ ہوا۔

پاکستان اور روس کے تعلقات: 1948ء سے پاکستان اور روس کے تعلقات کا آغاز ہوا۔ سرد جنگ کے دوران روس اور پاکستان کے تعلقات میں اُتار چڑھاؤ آیا۔ 1947ء سے 1950ء تک دونوں ممالک کے تعلقات خاصے خوشگوار تھے۔ 1958ء کے بعد تعلقات میں کچھ سرد مہری ہوئی۔ 1965ء میں دونوں ممالک کے تعلقات پھر بہتر ہوئے۔ 1980ء میں جب پاکستان نے افغان مجاہدین کی مدد کی جس کی وجہ سے تعلقات کشیدہ ہوئے۔ 2000ء کے بعد دونوں ملکوں کے تعلقات میں تیزی سے بہتری آنے شروع ہوئی اور دونوں ملکوں کے تعلیمی، ثقافتی فوجی اور سرکاری وفود کے تبادلے شروع ہوئے۔

سوال 5: مسئلہ کشمیر اور پاک بھارت تعلقات تفصیلاً بیان کریں؟

جواب: کشمیر کا مسئلہ برصغیر پاک و ہند کی تقسیم کے وقت سے چلا آ رہا ہے۔ 3 جون 1947ء کے منصوبے کے تحت برصغیر پاک و ہند کی تمام ریاستوں کو حق دیا گیا کہ وہ چاہیں تو بھارت یا پاکستان کے ساتھ الحاق کر سکتی ہیں۔ تاہم الحاق کے وقت اپنے جغرافیائی محل وقوع اور رعایا کی مرضی کا خاص خیال رکھیں۔

ا۔ راجہ ہری سنگھ کا فیصلہ: راجہ ہری سنگ جو کشمیر کا راجہ تھا وہ مسلمانوں کے خلاف بھارت سے الحاق کرنا چاہتا تھا حالانکہ کشمیر میں 75 فیصد آبادی مسلمان تھی۔ جغرافیائی اعتبار سے بھی کشمیر پاکستان کے ساتھ ملحق تھا۔ راجہ نے بغاوت سے بچنے اور لوگوں کی توجہ ہٹانے کے لیے پاکستان کے ساتھ معاہدہ جاریہ Stand Still Agreement کیا لیکن بعد میں اُس نے بھارت کے ساتھ الحاق کا فیصلہ کیا۔

۲۔ کشمیری عوام کا ردعمل: کشمیر کے عوام کو جب راجہ کے غلط فیصلے کا پتہ چلا تو وہ راجہ کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے ریاست کے فوج نے معصوم کشمیریوں کو کچلنے کی بھرپور کوشش کی۔ مگر

مجاہدین نے ڈٹ کر مقابلہ کیا اور کشمیر کا کچھ حصہ آزاد کیا۔

۳۔ ہندو اور سکھوں کا رد عمل: ہندوؤں اور سکھوں نے انتقامی کارروائی شروع کی اور بے گناہ مسلمانوں کا قتل عام شروع کر دیا جس کے نتیجے میں خانہ جنگی شروع ہو گئی تو راجہ نے بھارت کے ساتھ الحاق کا اعلان کر دیا۔

۴۔ قبائلی مسلمانوں کا کشمیر کی لوگوں کی مدد کرنا: راجہ نے جب کشمیر کے عوام کو دبانے کے لیے بھارت سے فوج طلب کی تو قبائلی علاقوں کے مسلمان اپنے کشمیری بھائیوں کی مدد کے لیے کشمیر پہنچ گئے اور اس طرح پاکستان کو اپنی سرحدوں کے دفاع کے لیے کشمیر میں جنگ کرنا پڑا۔

۵۔ کشمیر کا مسئلہ اور سلامتی کونسل کا فیصلہ: پاکستان نے جب جنگ میں حصہ لیا تو بھارت نے جنوری 1948ء کو کشمیر کا مسئلہ اقوام متحدہ کے سلامتی کونسل میں پیش کیا۔ اقوام متحدہ نے دونوں ممالک کے درمیان جنگ بند کرائی اور کشمیر میں استصوابِ رائے کا فیصلہ کیا۔ اقوام متحدہ نے نہ صرف دو قراردادیں مسئلہ کشمیر کے لیے منظور کیے بلکہ کئی کمیشن برصغیر بھیجے لیکن بھارت نے تمام قراردادوں کو نظر انداز کیا اور آج تک مسئلہ کشمیر جوں کا توں پڑا ہے۔ بھارت آئے دن کشمیری عوام پر ظلم کر رہا ہے اور کشمیر کے غیور عوام آزادی کے حصول کے لیے جہاد کے جذبے سے سرشار ہیں۔ اور وہ دن دور نہیں جب کشمیر کو آزادی ملے گی۔

۶۔ پاک اور بھارت کے تعلقات: مسئلہ کشمیر کی وجہ سے پاکستان اور بھارت کے تعلقات ابتدا ہی سے خراب ہیں اگر یہ مسئلہ حل ہو جائے تو دونوں ممالک کے تعلقات بہتر ہو سکتے ہیں۔